

سبق نمبر ۳

سبق نمبر ۳ خدا کی بادشاہی

یسوع مسیح کی بنیادی تعلیمات میں سے ایک مضمون آسمان کی بادشاہی تھی جسے کلام مقدس میں خدا کی بادشاہی بھی کہا گیا ہے۔ اپنی خدمت کے آغاز ہی سے انہوں نے یہ مسادہ کی کہ تو رب کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے (متی ۱۷: ۱۷)۔

خدا کی بادشاہی کیا ہے اور کہاں ہے؟

یسوع مسیح نے ابدی سچائیاں بیان کرتے وقت کئی مثالوں میں کلام کیا۔ کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ ہر خاص و عام ان کی باتوں کو سمجھ سکے۔ متی ۱۱: ۱۱-۱۲ اور ۱۲: ۱۷ میں ہم آسمان کی بادشاہی کے بارے میں ان کا وعظ پڑھتے ہیں جو سات مثالوں پر مشتمل ہے۔ انہیں پڑھیں۔

آپ نے آسمان کی بادشاہی کے بارے میں مندرجہ ذیل باتیں نوٹ کی ہوں گی:

- ۱۔ یہ نہ صرف آئندہ جہان کی کوئی جگہ ہے بلکہ یہ زمین پر ہر اس جگہ قائم ہوتی ہے جہاں آسمانی بادشاہ راج کرتا ہے۔

- ۲۔ اس پر دشمن یعنی ابلیس مسلسل حملے کرتا رہتا ہے (آیات ۱۹، ۲۵، ۲۹)۔
- ۳۔ اس کا آغاز بالکل معمولی ہوتا ہے (آیات ۳۱-۳۳)۔
- ۴۔ گیبوں کے کھیت میں گھاس پھوس بھی آگیا ہوتا ہے۔ بعض اوقات ہم سمجھ کی کمی کے باعث سچے ایمانداروں اور ریاکاروں میں امتیاز نہیں کر پاتے۔ لیکن قیامت کے روز وہ جدا جدا کئے جائیں گے (آیات ۲۰، ۲۳، ۲۹، ۵۰)۔

قبول کر لیا اور اس کے نتیجے میں جن کی زندگیاں بدل گئیں کہیں گے :

”اڈمیرے باپ کے مبارک لوگو، جو بادشاہی بنانے عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اسے میراث میں لو“ (متی ۲۵: ۳۴)۔

صاف ظاہر ہے کہ یسوع مسیح ہی اس ابدی بادشاہت کے ابدی بادشاہ ہیں جس کا وعدہ حضرت داؤد سے کیا گیا تھا۔

آسمان کی بادشاہت کا بادشاہ

یسوع مسیح نے کبھی اپنی شاہی قدرت کا مظاہرہ نہ کیا بلکہ انہوں نے دنیا کو روحانی قیادت کے ایک نئے تصور سے متعارف کیا۔

متی ۲۰: ۲۵-۲۸ پڑھیں اور خالی جگہ پُر کریں :
”ابنِ آدم اس لئے نہیں آیا کہ _____ بلکہ اس لئے کہ _____ اور اپنی جان بہنبروں کے بدلے قربان میں دے۔“

ایک موقع پر مسیح نے اپنے شاگردوں کے پیروں کو دھو کر اس ناقابلِ فراموش دعوے کو سچ ثابت کر دیا (دیکھئے یوحنا ۱۳: ۱-۱۵)۔ جو تمام جلال اور عزت کا حقدار ہے اُس نے بنی نوع انسان سے اپنی بے پایاں محبت کے سبب اُن کی خدمت کرنا پسند کیا (۱- کرنتھیوں ۱۳: ۴-۱۲)۔

بادشاہ اپنے آپ کو متعارف کرتا ہے

یسوع مسیح نے اپنے اختیار اور قابلِ اعتماد ہونے کو بُہت سے نشان

۵۔ آسمان کی بادشاہت ”چھپے خزانے“ کی مانند ہے جو ویسے ہی ہمارے ہاتھ نہیں آجاتا بلکہ ہمیں اُسے تلاش کرنا پڑتا ہے (آیت ۳۴)۔

۶۔ جو آسمان کی بادشاہت کو پالیتا ہے وہ اُسے حاصل کرنے کے لئے اپنا سب کچھ دینے کو تیار ہوتا ہے (آیات ۲۴-۲۶)۔ (مزید دیکھیں مرقس ۹: ۳۷)۔

۷۔ ہر کسی کو آسمانی بادشاہت کا پیغام سننے، سمجھنے اور قبول کرنے کی ضرورت ہے (آیت ۲۳)۔

یہ بالکل واضح ہے کہ آسمان کی بادشاہت کی زمین کی بادشاہتوں سے قطعی مختلف ہے۔ چنانچہ یسوع مسیح فرماتے ہیں :

”...خدا کی بادشاہی ظاہری طور پر نہ آئے گی... کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔“ (لوقا ۱۷: ۲۰-۲۱)

خدا کی بادشاہی کا آنا کوئی ظاہری بات نہیں بلکہ یہ انسان کے باطن یعنی دل میں قائم ہوتی ہے۔ مذہبی رسومات اور ظاہری پاکیزگی دل کو صاف نہیں کر سکتیں۔
متی ۱۵: ۱۰-۱۲ پڑھیں۔ لوگ دکھاوے کے لئے نیک کام کرتے ہیں لیکن یسوع مسیح فرماتے ہیں کہ ایسے کام بالکل بے فائدہ ہیں (متی ۱۶: ۶-۱۶، ۲۱)۔
اگرچہ آسمان کی بادشاہی اِس وقت اور یہاں سرگرم عمل ہے تو بھی وہ ایک ابدی بادشاہت ہے۔ یہ مکمل طور پر مسیح کی آمد ثانی پر ظہور پذیر ہوگی (دانی ایل ۷: ۱۳، ۱۴)۔ اِس طرح خلودن یسوع میں ۶: ۹-۶: ۱۰ اور یرمیاہ ۲۳: ۵-۲۵ کی نبوت پوری ہو جائے گی۔ اِس ابدی بادشاہی کا وعدہ حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت داؤد سے کیا گیا (زبور ۸۹: ۳-۲۹، ۳۵-۳۷)۔ خدا کی بادشاہی کے آخری اور کامل ظہور کا مخالف مسیح مُقابلہ کرے گا لیکن بے سُود (دانی ایل ۷: ۲۵-۲۸؛ مکاشفہ ۲۰: ۱۰)۔
عدالت کے دن مسیح اُن سے جنہوں نے اُن کی پیش کردہ مُعافی کو

۲۸	ہر روز کھال ڈوڑھا؟ کیونکہ تیرا سون سے بچنے نہیں آتا؟	۲۸	پھر وہ مستون پلاس تک پہنچا۔ اس نے اس سے کہا اسے غلطہ لایا تو میرے ہاؤں دھوتا ہے؟ پتوٹ سے جواب میں اس سے کہا کہ جو میں کرتا ہوں تو اب نہیں جانتا گوید میں کبھی؟ پتوٹس نے اس سے کہا کہ تو میرے ہاؤں اب تک کبھی دھوئے نہ پانچا۔ پتوٹ نے اسے جواب دیا کہ اگر تین گھنٹے نہ دھوؤں تو تو میرے ساتھ شریک نہیں؟ مستون پلاس نے اس سے کہا کہ لٹاؤ اور میرے ہاؤں میں نہیں بگڑا اور سرسری دھوؤں سے پتوٹ نے اس سے کہا کہ جو تم ہاؤں کے دھو اور کچھ دھوئے گی عادت نہیں بگڑے گا کہ وہ اسے بڑا دے دے
۲۹	۱۶ یوحنا ۱۰: ۲۴-۳۰	۲۹	۱۲ یوحنا ۸: ۱۲
۲۹	میری بیٹیوں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے جھپٹتی ہیں اور میں انہیں پیشہ کی زندگی بخشا ہوں اور وہ بدنگ کسی جگہ نہ ہوگی اور کوئی انہیں میرے آٹھ سے چھین نہ لے گا۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی انہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ میں اور باپ ایک ہیں؟	۳۰	پتوٹ نے پھر اس سے مخاطب ہو کر کہا ڈیڑھا لڑائی ہوں۔ جو میری بیٹیوں کی لگاؤ اندھیرے میں نہ پانچا بگڑے گی کار پانچا؟
۳۰	۱۷ یوحنا ۱۱: ۲۵-۲۶	۳۱	۱۵ یوحنا ۱۰: ۱۰-۱۸
۳۰	پتوٹ نے اس سے کہا تیرا سون زندگی تو نہیں چھوڑے گی اور آج ہے کہ وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا اور جو کوئی زندہ ہے اور تمہارے ایمان وہ آسے وہ بدنگ کسی نہ بگڑے گا۔	۳۱	۴ میں پتوٹس نے ان سے پھر کہا میں تم سے کچھ کہتا ہوں کہ بیٹیوں کا روزانہ میں ہوں جیتے گئے سے پتوٹس سب بڑا اور نکالیں مگر بیٹیوں نے انکی دشمنی وہ انہیں نہیں چھوڑے گی اور کوئی تم سے وہاں ہو تو نکالتا پانچا اور اندھیرا نہیں جاتا کہ گناہ جانا پانچا؟ پتوٹس نے کہا کہ گناہ مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں دیکھتا آیا کہ وہ زندگی نہیں دے سکتا۔
۳۱	۱۸ یوحنا ۱۳: ۱۳-۱۶	۳۲	۱۰ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۱	پتوٹس نے اس سے کہا کہ وہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا؟	۳۲	۲۸ میں سب کے سب نہیں؟ جو کہ وہ اپنے بڑا دے دے وہ کو جانا تھا پتوٹس نے اس سے کہا کہ تم باپ نہیں ہو؟
۳۲	۱۹ مکاشفہ ۱۱: ۱۹-۱۶	۳۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۲	پھر میں نے آسمان کو کھلا پڑا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کھلا ہے اور وہ راستی کے ساتھ ایضاً اور لڑائی کرتا ہے اور راستی کی انگریزوں تک کے شیلے میں اور اسکے سر پر شہت سے تاج ہے اور اسکا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اسکے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور وہ خون کی پھڑکی پھڑکی پوشاک پہنتے ہوئے ہے اور اسکا نام کلام خدا لکھا گیا ہے اور آسمان کی فرجیں سفید کھڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہینے کی طرح سے پہنتے ہوئے اسکے پیچھے وہ فرجوں کے ہارنے کے لئے اسکے منہ سے ایک تیز تھوڑا نکلتی ہے اور وہ لوہے	۳۳	پس جب وہ لنگے ہاؤں دھو پانچا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹیوں کو اس سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کہا ہے؟ تو تم کبھی نہ پانچا؟

۲۹	اور نہ رڈ تک اسکے حوالے کیے جاسکتے؟ تب عدالت قائم ہوگی اور اسکی سلطنت اس سے لے لینگے کہ اسے میرے کے لئے نیست و نابود کریں اور تمام آسمان کے نیچے سب ملکوں کی سلطنت اور گت اور سلطنت کی شہمت حق تعالیٰ کے تقدس لوگوں کو کٹھی جائیگی۔ اسکی سلطنت وہی سلطنت ہے اور تمام ملکیتیں اسکی ہندوستان اور برابرا ہوگی؟ یہاں پر پتوٹس نے اسکی ذلیل اپنے اندیشوں سے نہایت گھبرا اور بیچارہ اختیار ہوا لیکن میں نے یہ بات دل ہی میں رکھی؟	۲۹	۱۲ مکاشفہ ۱۰: ۲۰
۳۰	۱۰ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۳۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۰	۲۸ میں سب کے سب نہیں؟ جو کہ وہ اپنے بڑا دے دے وہ کو جانا تھا پتوٹس نے اس سے کہا کہ تم باپ نہیں ہو؟	۳۱	۱۰ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۳۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۳۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۳۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۳۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۳۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۳۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۳۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۳۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۳۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۴۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۴۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۵۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۵۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۶۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۶۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۷۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۷۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۸۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۸۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۱	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۲	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۳	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۴	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۵	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۶	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۷	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۸	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۹۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸
۹۹	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸	۱۰۰	۱۱ یوحنا ۲۰: ۲۵-۲۸